

Sig. of Supdt.....

KT-IX-18-I

اُردو (نہم)  
(Fresh/Reappear)

Roll No.....

Fic No.....

Fic No.....

نمبر: ۷۵

نمبر: ۱۵

اُردو (نہم)  
(Fresh/Reappear)  
حصہ اول (معروضی)

کوڈ: 1867

وقت: ۳ گھنٹے

وقت: ۲۰ منٹ

سوال نمبر ۱۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔ اور اپنا انتخاب (الف، ب، ج یا د) ہر محو کے سامنے دینے کے لیے خالی خانہ میں لکھیں۔

۱۔ ”خطبات احمدیہ“ کس کی تصنیف ہے؟

الف۔ شبلی نعمانی      ب۔ حالی      ج۔ نذیر احمد      د۔ سر سید احمد خان  
۱۱۔ ”دیکھ“ ایک..... ڈرامہ ہے۔

الف۔ ٹی وی      ب۔ فلمی      ج۔ سٹیج      د۔ ریڈیو  
۱۱۱۔ ”اسلام میں گداگری کی مرمت“ کا مصنف..... ہے۔

الف۔ الطاف حسین حالی      ب۔ سر سید احمد خان      ج۔ کرل محمد خان      د۔ مرزا ادیب  
۱۷۔ حضرت عمرؓ نے ساکن سے لڑایا ”توساکن نہیں.....“ ہے۔

الف۔ وفد ہار      ب۔ بے وقوف      ج۔ تاجر      د۔ ان میں سے کوئی نہیں  
۷۔ امام اعظم فرماتے ہیں ”ہم..... کو کافر نہیں سمجھتے۔“

الف۔ اہل زر      ب۔ اہل قبلہ      ج۔ اہل کتاب      د۔ اہل مکہ  
۷۱۔ سر سید احمد خان..... میں پیدا ہوئے۔

الف۔ آگرہ      ب۔ دہلی      ج۔ لکھنؤ      د۔ ممبئی  
۷۱۱۔ ڈرامہ ”انارکلی“..... نے لکھا تھا۔

الف۔ اتم و اعلیٰ تاج      ب۔ مولوی نظیر احمد      ج۔ امیر بیٹائی      د۔ فرحت اللہ بیگ  
۷۱۱۱۔ ہے، ہوں، ہیں قواعد کے لحاظ سے..... ہیں۔

الف۔ فعل تام      ب۔ فعل ناقص      ج۔ فعل معروف      د۔ فعل مجہول  
۷۱۱۱۔ نظم ”برسات کی بہاریں“ کس ہیئت میں لکھی گئی ہے؟

الف۔ مشغولی      ب۔ مثلث      ج۔ خمس      د۔ سدس  
۷۱۱۱۱۔ ”ہر فرعون راسخی“ قواعد کے لحاظ سے..... ہے۔

الف۔ مجاورہ      ب۔ دو زمرہ      ج۔ ضرب المثل      د۔ قول  
۷۱۱۱۱۔ عرض وہ سارا انبار جوتوں اور..... میں تقسیم ہوگا۔

الف۔ بوزعموں      ب۔ مردوں      ج۔ پیاروں      د۔ غلاموں  
۷۱۱۱۱۱۔..... کا نام دلاور علی ہے۔

الف۔ ڈپٹی نذیر احمد      ب۔ شیخ زید      ج۔ مرزا ادیب      د۔ حافظ محمود شیرانی  
۷۱۱۱۱۱۱۔ شفیق الرحمان کے انساؤں کا سب سے پہلا مجموعہ..... ہے۔

الف۔ ٹکڑے      ب۔ کڑیں      ج۔ ٹہریں      د۔ دو جہز  
۷۱۱۱۱۱۱۱۔ پریم چند..... السانہ نگار ہیں۔

الف۔ قوم پرست      ب۔ نسل پرست      ج۔ وطن پرست      د۔ دولت پرست  
۷۱۱۱۱۱۱۱۱۔ میں نے جنہوں پہ..... میں آسدا۔

الف۔ بچپن      ب۔ جوانی      ج۔ لڑکپن      د۔ بڑھاپے

الف

ج

الف

ج

ب

ب

الف

ب

د

ج

ب

ج

ب

ج

ج

## حصہ دوم

نمبر ۲۔ مندرجہ ذیل میں سے نو (۹) اجزاء کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ تمام اجزاء کے نمبر مساوی ہیں۔

- i۔ حضرت امام حسینؑ کے متعلق آپ نے کیا فرمایا تھا؟
- ii۔ انسان کے کن امور کا تعلق خدا اور انسان کے درمیان ہے؟
- iii۔ بیکمر دکا واقعہ بیان کریں۔
- iv۔ جملہ اسمیہ کی تعریف کریں۔ اور دو مثالیں دیں۔
- v۔ شاکرہ کس مزاج کی عورت تھی؟
- vi۔ ڈاکٹر زیدی کے دروازے پر دستک شکنے کی اصل وجہ بیان کریں۔
- vii۔ مصنف نے علماء اور واعظین سے کیا درخواست کی ہے؟
- viii۔ ڈرامہ ”آرام و سکون“ میں بیگم صاحبہ کی شخصیت کے کون کون سے پہلو نمایاں ہوتے ہیں؟
- ix۔ ان الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ معنی واضح ہو جائے۔ کھٹک جانا، صلواتیں سنانا، مندھا، ٹہلانا۔
- x۔ جب ہادل آتے تو رونی بستروں میں کیوں چھپتے پھرتے تھے؟
- xi۔ سبق ”سفارش طلب“ کا خلاصہ تحریر کریں۔
- xii۔ ٹی بی ایم چند کے تشریحی فن پر تنقیدی نوٹ لکھیں۔

## حصہ سوم

نمبر ۳۔ متن اور سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔

- i۔ ”واہ پنڈت جی واہ آپ نے ہماری خوب کرکری کرادی۔ شرابا صاحب کے پاس گیا، تو انہوں نے پرچہ نکال کر ہمارے سامنے رکھ دیا اور کہا تم خود ہی انصاف سے جو چاہو نمبر دے دو، اور پرچہ دیکھتا ہوں، تو اوٹ پٹانگ لکھا ہے کہ اکبر کے بیٹے کا نام دین الہی تھا اور اشوک لاکھیاں بیجا کرتا تھا۔ جہاں گلیہر کو ترپالتا تھا اور لارڈ ایشنگٹون تیز دوڑتا تھا۔ اس کے علاوہ سچے غلط اور اظہار خراب، خدا جانے یہ لوٹو اسارا سال کیا کرتا رہا ہے؟“
- ii۔ عید کے روز میلے میں سے یہ کھلونا گاڑی لے آیا تھا۔ نہ اس کجخت کا دل اس سے بھرتا ہے، نہ وہ کجخت ٹوٹی ہے۔ ارے! میں نے کہا نئے نہیں مانے گا نامراد؟ چھوڑ اپنی اس ہٹ ہٹ کو۔ جب دیکھو لیے لیے پھر رہا ہے۔ صاحبزادے کا دل کسی طرح سیر ہونے ہی میں نہیں آتا۔ چولہے میں جھونک دوں گی اس کجخت کو، اتنا بھی خیال نہیں آتا کہ ابا پاپا بڑے ہیں۔

نمبر ۴۔ نظم اور شاعر کا حوالہ دیتے ہوئے مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح کریں۔

- i۔ بتان رنگ و خون کو توڑ کر ملت نہیں گم ہو جا
- ii۔ میان شاخساراں، صحبت مرغ جن کب تک
- iii۔ مگر کرکسی کے کپڑے دلدل میں ہیں مضر
- iv۔ ایک دو ٹپس بھسلنے کچھ اس میں آن اکثر
- v۔ ہوتے ہیں ہنکڑوں کے سر بیچے پاؤں اوپر

نمبر ۵۔ بحوالہ شاعر ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔

- i۔ پھر مجھے دیدہ تریا د آیا
- ii۔ دم لیا تھا نہ قیامت نے ہنوز
- iii۔ شفا اپنی تقدیر ہی میں نہ تھی
- iv۔ وہ کیا چیز ہے؟ آہ! جس کے لیے ہر اک چیز سے دل اٹھا کر چلے

نمبر ۶۔ مندرجہ ذیل اقتباس کو غور سے پڑھ کر نیچے دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

نصیر عہاسی کے عہاسیوں سے ایک لمحے کے لیے بھی نہیں اترتا تھا۔ وہ سوئے سوئے چونک پڑتی۔ معلوم ہوتا، نصیر ڈھرنے کا گھوڑا دبائے چلا آتا ہے۔ پڑوسیوں کے پاس جاتی، تو نصیر ہی کا چہرہ چاکرتی، اس کے گھر کوئی آتا، تو نصیر ہی کا ذکر کرتی۔ نصیر اس کے دل اور جان میں بسا ہوا تھا۔ شاکرہ کی بے زنجی اور بدسلوکی کے لمال کے لیے اس میں جگہ نہ تھی۔

۱۔ عہاسی کیوں سوئے سوئے چونک پڑتی تھی؟

۲۔ پڑوسیوں اور آنے جانے والوں سے عہاسی کس کا ذکر کرتی تھی؟

۳۔ نصیر کس کے دل اور جان میں بسا ہوا تھا؟

۴۔ یہ اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟ یا چھوٹے بھائی کے نام امتحان کی تیاری کے لیے لکھیں۔